سبحان الذی اسری بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

بدر

BADR - QADIAN

قادیان ضلع گورداسپور

عام قیمت پیشگی للعہ

اے جہان منتظر خوش ہو کہ سوئے قادیان | رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۰۰ | آگیا موعود عیسیٰ مہدیٔ آخر زمان

قیمت از ممالک غیر صعہ — قادیان مین ہے

جلد ۷

۱۹۔ ربیع الاول سنہ ۱۳۲۶ھ علے صاحبہا التحیۃ والسلام ۔ مطابق ۲۳۔ اپریل سنہ ۱۹۰۸ء

(بروز جمعرات)

نمبر ۱۶

فی پرچہ ۲ر

کہ سارے جہان سے اچھا دار الامان ہمارا | ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ | دار الامان ہمارا جنت نشان ہمارا

افریقہ صعہ

دس شرائط بیعت

اول۔ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے آیندہ اوس وقت تک کہ قبر مین داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا۔ دوم۔ یہ کہ جھوٹھ اور زنا اور بدنظری اور فسق اور فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقون سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشون کیوقت اون کا مغلوب نہ ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔ سوم۔ یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہون کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے مین مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالے کے احسانون کو یاد کرکے اسکی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا۔ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانون کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشون سے کسی نوع کی ناجایز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔ پنجم۔ یہ کہ ہر حال رنج و راحت اور عسر اور یسر اور نعمت و بلا مین اللہ تعالے کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اسکی راہ مین طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے اوس سے مونہہ نہ پھیرے گا بلکہ قدم آگے بڑہائیگا ششم۔ یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا اور قال اللہ و قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ مین دستور العمل قرار دیگا۔ ہفتم۔ یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا۔ ہشتم۔ یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا نہم۔ یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی مین محض للہ مشغول رہیگا اور جہان تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتون اور نعمتون سے بنی نوع کو فائدہ پہونچائیگا۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھکر اوس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلے درجہ کا ہوگا کہ اوس کی نظیر دنیوی رشتون اور ناطون اور تمام خادمانہ حالتون مین پائی نہ جاتی ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا — مصطفےٰ ما را امام و پیشوا
اندرین دین آمدہ از مادریم — ہم برین از دار دنیا بگذریم
آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست — بادۂ عرفان ما از جام اوست
آن رسولے کش محمد ہست نام — دامن پاکش بدست ما مدام
مہر او با شیر شد اندر بدن — جان شد و با جان بدر خواہد شدن
ہست او خیر الرسل خیر الانام — ہر نبوت را برو شد اختتام
ما ازو یابیم ہر آبے کہ ہست — زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست
آنچہ ما را وحی و ایمائے بود — آن نہ از خود از ہمان جا مے بود
ما ازو یابیم ہر نور و کمال — وصل دلدار ازل بے او محال
اقتدائے قول او در جان ماست — ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست
آن ہمہ از حضرت احدیت است — منکران مستحق لعنت است
معجزات او ہمہ حق اند و راست — منکران مورد لعن خدا است
معجزات انبیاء سابقین — آنچہ در قرآن بیابش بالیقین
بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست — ہر کہ انکارے کند از اشقیاست
یک قدم دوری ازان عالیجناب — نزد ما کفر است و خسران و تباب

شرح قیمت اخبار بدر

والیان ریاست ۳۰
عام قیمت پیشگی ... ... للعہ
مابعد ... ... صعہ
فی پرچہ ۲ر

جو صاحب تاریخ اجراء سے ایک ماہ کے اندر اندر قیمت اخبار روانہ نہ کرینگے اون سے بحساب مابعد لیجاویگی جو اخبار وقت پر نہ پہونچے اسے پندرہ یوم کے اندر اندر طلب کرنا چاہیئے ورنہ بعد مین نہین مل سکیگا۔ رسید اخبار مین دیجاویگی البتہ جو صاحب قادیان مین دستی قیمت دین انکو بہرحال رسید حاصل کرنی چاہیئے منی آرڈر ارسال کرنے کے بعد اگر دو ہفتہ تک رسید نہ پہونچے تو خط لکھکر دریافت کرنا چاہیئے۔ تمام ترسیل زر بنام میان معراج الدین صاحب عمر پروپرائٹر کے نام ہونی چاہیئے۔

مینجر بدر

وہ الفاظ جن مین حضرت اقدس بیعت لیتے ہین۔ ہاتھ مین ہاتھ دیکر آپ فرماتے جاتے ہین اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے۔ اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و اشہد ان محمداً عبدہ و رسولہ۔ آج مین احمد کے ہاتھ پر ان تمام گناہون سے توبہ کرتا ہون جن مین مین گرفتار تھا اور مین سچے دل سے اقرار کرتا ہون کہ جہان تک میری طاقت اور سمجھ ہے ان تمام گناہون سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا۔ استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ ۳ بار۔ رب انی ظلمت نفسی و اعترفت بذنبی فاغفرلی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت۔ اے میرے رب مین نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہون کا اقرار کرتا ہون کہ میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہین۔ آمین۔ اس کے بعد آپ معہ حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اون کے متعلقین کیلئے دعا کرتے ہین۔

اتمام البرہان مصنفہ شیخ احمد حسین صاحب میرٹھی کا ریویو

از سید صادق حسین صاحب صادق مختار عدالت و سکرٹری انجمن احمدیہ اٹاوہ

گذشتہ سے پیوستہ

کا وعدہ کیا گیا ہے وہ تبدیل نہیں ہو سکتا۔ اس فقرہ میں ان لوگوں کا رد کیا گیا ہے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد اولیاء اللہ کو نصرت و بشارت کی وحی ملنے سے منکر ہیں۔

صحیح مسلم میں ایک حدیث ہے جو مسیح موعود کی آمد کے متعلق نواس بن سمعان سے مروی ہے اور جس کے یہ الفاظ ہیں۔ فبینما ھو کذلک اذ اوحی اللہ الی عیسٰی انی قد اخرجت عباداً لی لا یدان لاحد بقتالہم فحرز عبادی الی الطور۔ ترجمہ۔ ... حال میں ہوں گے کہ ناگاہ اللہ تعالیٰ عیسیٰ کو وحی بھیجیگا۔ کہ میں نے اپنے ایسے بندے نکالے ہیں کہ کسی کو ان سے لڑنے کی طاقت نہیں سو میرے بندوں کو طور کی طرف لے جا کر محفوظ رکھ۔

اب میرٹھی شیخ صاحب کو چاہیئے کہ اس مقام پر تھوڑا سا غور فرمائیں اور انصاف سے کام لیں کہ جب صحیح مسلم کی ایک حدیث سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ بعد وفات رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ام ایمن رض نے رو کر یہ کہا کہ وحی منقطع ہو گئی اور اسی صحیح مسلم کی حدیث مندرجہ بالا سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آیندہ زمانہ میں اللہ تعالیٰ عیسیٰ پر وحی بھیجیگا۔ تو اب ام ایمن رض کی سمجھ کو حجت قرار دیکر یہ مانا جاوے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد وحی کا نزول بالکل منقطع ہو گیا۔ یا حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمان واجب الاذعان کے مطابق اس بات پر ایمان لایا جاوے کہ وحی کا نزول بالکل منقطع نہیں ہوا اور صحیح مسلم کی دونوں حدیثوں میں تطبیق و توفیق کے لیئے یہ مسلک اختیار کیا جاوے۔ کہ وحی تشریعی کا نزول آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد منقطع ہو گیا اور وحی غیر تشریعی کا نزول باقی ہے فافہم وانصف ولا تکن من المجادلین۔

وحی غیر تشریعی کے باقی رہنے پر اہل اللہ کی شہادتیں

سید نا محی الدین حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمہ اللہ اپنی کتاب فتوح الغیب کے سولھویں مقالہ میں تحریر فرماتے ہیں۔"

ثم اذا قوی علمک ویقینک وشرح صدرک ونور قلبک وزاد قربک من مولاک ومکانتک لدیہ وامانتک عندہ واھلیتک لحفظ الاسرار علمت متی یاتیک قسمک قبل حینہ کرامۃ لک واجلالا لحرمتک وفضلا منہ ومنۃ وھدایۃ قال اللہ تعالیٰ وجعلنا منہم ائمۃ یھدون بامرنا لما صبروا وکانوا بایتنا یوقنون۔ وقال والذین جاھدوا فینا لنھدینہم سبلنا وقال اللہ عز وجل واتقوا اللہ ویعلمکم اللہ ثم یرد علیک التکوین فتکون بالاذن الصریح الذی لا غبار علیہ والدلالات الصریحۃ کالشمس وبکلام لذیذ الذ من کل لذیذ والہام صدق من غیر تلبیس مصفی من ھواجس النفس ووساوس الشیطان اللعین قال اللہ فی بعض کتبہ یا ابن ادم انا اللہ لا الہ الا انا اقول للشئ کن فیکون اطعنی اجعلک تقول للشئ کن فیکون وقد فعل ذلک بکثیر من انبیاءہ واولیاءہ وخواصہ من بنی ادم۔

ترجمہ۔ پھر جب تیرا علم اور یقین خدا کی رزاقیت کے ساتھ پختہ ہوا اور تیرے سینہ کی کشادگی قوی ہوئی اور تیرے دل کا نور مضبوط ہوا اور تیرے خدا کے ساتھ قرب زیادہ ہوا اور زیادہ ہوا مرتبہ تیرا اوس کے نزدیک اور تیری امانت اوس کے پاس اور تیرا لائق ہونا اسرار کے نگاہ رکھنے کے لیئے۔ معلوم کرایا جائیگا تو کہ کب آتا ہے تیرے پاس نصیب تیرا اس کے آنے سے پہلے تیری عزت کے لیئے اور تیری عزت زیادہ کرنے کے لئے اور از پیچ فضل اور احسان اور ہدایت سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور کیئے ہم نے بنی اسرائیل سے امام جو راہ دکھاتے تھے ہمارے حکم سے جب اونہوں نے صبر کیا اور ہماری آیات پر یقین رکھتے تھے اور فرمایا اور جنہوں نے ہماری راہ میں کوشش کی ان کو ہم اپنی راہیں دکھادیں گے اور فرمایا اللہ سے ڈرو اور اللہ تمہیں تعلیم دیتا ہے۔ پھر سپرد کیا جاوے گا تجھے ظاہر کرنا پھر ظاہر کریگا تو صریح اذن کے ساتھ جس پر کوئی غبار نہیں اور دلالت روشن کے ساتھ مثل آفتاب روشن کے ساتھ اور کلام لذیذ کے ساتھ جو سب لذتوں سے زیادہ لذیذ ہے اور سچے الہام کے ساتھ جس میں کوئی شبہ نہیں اور نفس کے خیالات اور شیطان لعین کے وسوسوں سے پاک اور صاف فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنی بعض کتابوں میں۔ اے آدم کے بیٹے میں معبود ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں کہتا ہوں کسی چیز کو ہو وہ ہو جاتی ہے۔ میری فرمانبرداری کر میں تجھ میں یہ وصف ڈالونگا تو کسی چیز کو کہیگا ہو وہ ہو جاوے گی۔ اور تحقیق دیا ہے یہ مرتبہ اللہ نے اپنے بہت پیغمبروں اور دوستوں اور بنی آدم سے بعض خاصوں کو۔

فتوح الغیب مترجم مطبوعہ مطبع صدیقی لاہور صفحہ ۲۲۸ - ۲۳۴

حضرت مجدد الف ثانی صاحب اپنے مکتوبات کی جلد ثانی صفحہ ۹۹ میں ایک مکتوب بنام محمد صدیق لکھتے ہیں جس کی یہ عبارت ہے۔

اعلم ایھا الصدیق ان کلامہ سبحانہ مع البشر قد یکون شفاھا وذلک الافراد من الانبیاء وقد یکون ذلک لبعض الکمل من متابعیھم واذا کثر ھذا القسم من الکلام مع واحد منھم سمی محدثا وھذا غیر الالہام وغیر الالقاء فی الروع وغیر الکلام الذی مع الملک انما یخاطب بھذا الکلام الانسان الکامل واللہ یختص برحمتہ من یشاء۔"

ترجمہ یعنی اے دوست تمہیں معلوم ہو کہ اللہ جل شانہ کا بشر کے ساتھ کلام کرنا کبھی روبرو اور ہمکلامی کے رنگ میں ہوتا ہے اور ایسے افراد جو خدا تعالیٰ کے ہمکلام ہوتے ہیں۔ وہ خواص انبیاء میں سے ہیں اور کبھی یہ ہمکلامی کا مرتبہ بعض ایسے لوگوں کو ملتا ہے کہ نبی تو نہیں مگر نبیوں کے متبع ہیں۔ اور جو شخص کثرت سے ہمکلامی کا پاتا ہے اس کو محدث بولتے ہیں اور یہ مکالمہ الٰہی از قسم الہام نہیں بلکہ غیر الہام ہے اور یہ القاء فی الروع بھی نہیں ہے اور نہ اس قسم کا کلام ہے۔ جو فرشتہ کے ساتھ ہوتا ہے اس کلام سے وہ شخص مخاطب کیا جاتا ہے جو انسان کامل ہو اور خدا تعالیٰ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے"

منقول از ازالہ اوہام مصنفہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام

مولانا اسمٰعیل صاحب شہید علیہ الرحمۃ اپنے پیر و مرشد حضرت سید احمد صاحب بریلوی کی نسبت منقولات عشرہ میں فرماتے ہیں۔

"حضرت مارا وحی شد"

یعنے ہمارے پیرو مرشد کو وحی ہوئی۔

اب آیات قرآنیہ و احادیث صحیحہ و اقوال اعاظم و اکابر اُمت محمدیہ سے یہ بات قطعی طور پر ثابت ہو گئی کہ خداوند کریم کامل افراد امت محمدیہ کو اپنی ہمکلامی کا شرف عطا فرماتا رہا ہے اور فرماتا رہے گا اور لغات عرب اور اصطلاح قرآن کریم میں اسی ہمکلامی کو وحی کہتے ہیں۔ پس روز روشن کی طرح ثابت ہو گیا کہ وحی غیر تشریعی کا سلسلہ قیامت تک جاری رہیگا۔

عجیب بات یہ ہے کہ شیخ صاحب اور اون کے ہمخیال ایک طرف تو یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد وحی کا نزول بالکل موقوف ہو گیا اور دوسری طرف یہ عقیدہ بھی رکھتے ہیں کہ عیسیٰ علیہ السلام جب آسمان سے نازل ہوں گے تو اوس پر وحی آیا کرے گی۔

اور اس سے بھی زیادہ عجیب اور حیرت انگیز بات یہ ہے کہ شیخ صاحب اور اون کے ہمخیال اس بات کے قائل تو ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد اولیاء اللہ کو الہام و کشف و رویا کے ذریعہ سے من جانب اللہ امور غیبیہ پر اطلاعات دی جاتی ہے مگر اوس کے ساتھ ہی یہ عقیدہ بھی رکھتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد وحی کا سلسلہ بالکل منقطع ہو گیا۔ اس کا سبب تعصب ہے یا جہالت۔ ہر دو صورتوں میں ہماری دُعا یہ ہے کہ خداوند کریم اون کے حال پر رحم فرمائے اور اون کی آنکھیں کھولے۔

اس مضمون کی تکمیل کے لئے میں ناظرین کی توجہ البراہین الاحمدیہ جلد چہارم کی ایک عبارت مندرجہ حاشیہ [illegible] مبذول کرانا ضروری سمجھتا ہوں۔ جو ذیل میں نقل کی جاتی ہے۔

ما سوا اس کے میں پوچھتا ہوں کہ کیا خدا تعالے کا قرآن شریف میں اس بارے میں شہادت دینا تسلی بخش امر نہیں ہے کہ اوس نے قرآن شریف کے بارھویں پارہ کے حق میں نہیں فرمایا۔

کنتم خیر اُمۃ اخرجت للناس

پھر جس حالت میں خدا تعالے نے اپنے نبی کریم کے اصحاب کو امم سابقہ سے جمیع کمالات میں بہتر اور بزرگتر ٹھہرایا ہے اور دوسری طرف بطور مشتے نمونہ از خروارے پہلی اُمتوں کے کاملین کا حال بیان کر کے کہتا ہے کہ مریم صدیقہ والدہ عیسیٰ اور ایسا ہی والدہ حضرت موسیٰ اور نیز حضرت مسیح کے حواری اور نیز خضر جن میں سے کوئی بھی نبی نہ تھا یہ سب ملہم من اللہ تھے اور بذریعہ وحی اعلام اسرار غیبیہ سے مطلع کئے جاتے تھے تو اب سوچنا چاہئیے کہ اس سے کیا نتیجہ نکلتا ہے کیا اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا

کہ امت محمدیہ کے کامل متبعین ان لوگوں کی نسبت بوجہ اولیٰ ملہم و محدث ہونے چاہئیں۔ کیونکہ وہ حسب تصریح قرآن شریف خیر الامم ہیں۔ آپ لوگ کیوں قرآن شریف میں غور نہیں کرتے اور کیوں سوچنے کے وقت غلطی کھا جاتے ہیں کیا آپ صاحبوں کو خبر نہیں کہ صحیحین سے ثابت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس اُمت کے لئے بشارت دے چکے ہیں کہ اس امت میں بھی پہلی امتوں کی طرح محدث پیدا ہوں گے اور محدث بفتح دال وہ لوگ ہیں جن سے مکالمات و مخاطبات الٰہیہ ہوتے ہیں اور آپ کو معلوم ہے کہ ابن عباس کی قرأت میں آیا ہے۔ وما ارسلنا من قبلك من رسول ولا نبی ولا محدث الا اذا تمنی القی الشیطان فی امنیته فینسخ الله مایلقی الشیطان ثم یحکم الله آیاته۔

پس اس آیت کی رو سے بھی جسکو بخاری نے بھی [illegible] محدث کا الہام یقینی اور قطعی ثابت ہوتا ہے [illegible] شیطان کا کچھ دخل نہیں رہ سکتا اور خود ظاہر ہے [illegible] کی والدہ کا الہام صرف شکوک اور شبہات کا ذخیرہ تھا اور قطعی اور یقینی نہ تھا۔ تو اون کو کب جائز تھا کہ وہ کسی بے گناہ کی جان کو خطرے میں ڈالتے یا ہلاکت تک پہنچاتے یا کوئی دوسرا ایسا کام کرتے جو شرعاً و عقلاً جائز نہیں ہے۔ [illegible] وہ کام کیا [illegible] اور وہ الہامات کے لئے [illegible] ہرگز [illegible] [illegible] چاہیئے۔ کوئی امر مشہود [illegible] ثابت ہوتا ہے صرف ظنی خیالات سے منزل نہیں ہو سکتا۔

ان الظن لا یغنی من الحق شیئا

[illegible] کوئی ایسا امر نہیں ہے جو [illegible] بلکہ یہ وہ چیز ہے کہ جو صدہا امتحانوں [illegible] داخل ہو کر سلامت نکلی ہے اور خداوند کریم نے بڑے بڑے منازعات میں فتح نمایاں بخشی ہے

اب میں وحی کی بحث یہاں ختم کر کے شیخ صاحب کی خدمت میں ملتمس ہوں کہ اگر اون کو اس مسئلہ کی متعلق مزید تسلی و تشفی مطلوب ہو تو وہ براہ مہربانی حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی کتاب حقیقۃ الوحی مطبوعہ [illegible] میگزین دار الامان قادیان سے طلب فرما کر ملاحظہ فرمائیں۔ (باقی آیندہ انشاء اللہ)

اجرت اشتہارات

تقسیم صفحہ	سال	۶ ماہ	۳ ماہ	۲ ماہ	یکماہ	یکبار
پورا صفحہ	۲۰۰	۱۱۰	۶۰	۴۰	۲۵	۸
½ "	۱۱۰	۶۰	۳۵	۲۵	۱۴	۴
ایک کالم	۷۵	۴۰	۲۵	۱۴	۸	۳
½ "	۴۰	۲۴	۱۴	۸	۵	۲
⅓ "	۲۷	۱۴	۹	۵	۳	۱½
¼ "	۲۵	۱۳	۸	۴	۲½	۱
فی سطر کالم	۹	۵	۳	۲	۱	۲/

۱۔ یہ اجرت جو ہر حالت میں پیشگی آنی چاہیئے پہلے ہی بہت کم کر کے لگائی گئی ہے اس واسطے اس میں اس سے زیادہ کوئی رعایت نہ ہوگی۔ بے فائدہ خط و کتابت کرنے میں طرفین کا حرج ہے۔

۲۔ مینیجر کا اختیار ہے کہ کسی اشتہار پر مناسب سمجھے تو اوس سے زیادہ اجرت طلب کرے۔

۳۔ فیصلہ اُجرت سے پہلے مضمون اشتہار برائے ملاحظہ مینیجر کے پاس آنا چاہیئے اور مینیجر کا اختیار ہو گا کہ مضمون میں پہلے یا فیصلہ کے بعد یا دوران انطباع میں جن الفاظ کو خود یا کسی دوسرے خریدار کی تحریک پر نامناسب خیال کرے نکالے یا زیادہ کرے یا بدل ڈالے۔

۴۔ تقسیم کرائی صفحہ جدا قبالہ کے [illegible] کے برابر جو ایک روپیہ فیصدی لیا جاویگا۔ بٹالہ سے قادیان تک کی مزدوری [illegible] اجرت اشتہار کے ساتھ وصول ہونی چاہیئے۔

۵۔ ہر ایک مشتہر صاحب کو چاہیئے۔ کہ اشتہار دینے سے پہلے ان قواعد کو بغور مطالعہ فرما لیا کریں۔

۶۔ اشتہار شتوتر دے جانے کی یہ اجرت ہے درمیان میں چھوٹنے کے واسطے اور کبھی کبھی درج کرانے کے واسطے زائد اجرت چارج ہوگی۔

۷۔ ہر ماہ میں صرف ایک دفعہ اشتہار کی عبارت میں تبدیلی کے واسطے مشتہر کو اختیار ہوگا۔ اشتہار کی عبارت میں تبدیلی کے واسطے ہر انگریزی مہینہ کے شروع ہونے سے پندرہ دن پہلے تبدیلی وغیرہ کی اطلاع آنی چاہیئے ورنہ اگلا مہینہ وہی مضمون رہیگا۔

ڈائری

القول الطیب

ایک مدراسی معترض کا ذکر ہوا۔ کہ وہ احمد بیگ والی پیشگوئی کی نسبت کہتا ہے پوری نہیں ہوئی۔ فرمایا۔ یہ شخص ہمیں چھپا ہوا مرتد معلوم ہوتا ہے۔ ہزار ہا روشن نشانات دیکھنے کے بعد بھی ابھی اسے تاریکی ہی نظر آتی ہے۔ یہ اوس کی آنکھوں کا قصور ہے۔ اگر وہ اس قسم کے شبہات کرے تو قریب ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی اس کا ایمان نہ رہے۔ حدیبیہ کا واقعہ ہمارے سامنے موجود ہے وہ اس کی نسبت کیا کہتا ہے پھر ابوجہل کی نسبت دیکھا گیا۔ کہ بہشتی انگور کا خوشہ اس کو ملا ہے مگر وہ مسلمان نہ ہوا۔ حضرت عیسے نے اپنے بارہ حواریوں سے بارہ تختوں کا وعدہ کیا تھا۔ حالانکہ ایک نے ان میں سے پکڑوا دیا۔ دوسروں نے لعنت کی اور عین مشکل کے وقت بھاگ گئے۔ حضرت موسیٰ سے اللہ تعالےٰ نے وعدہ کیا کہ اس ارض کے تم مالک ہو گے۔ اور اس میں کئی برس گذر گئے۔ غرض ایسا اعتراض کرنا جسکی زد میں تمام انبیاء آجائیں۔ اللہ تعالےٰ اور اوس کے سلسلہ نبوت سے انکار کرنا ہے۔ ہمیں ایسے معترضین کے ایمان کا خطرہ ہے۔ یونس کی قوم کا واقعہ سب کو معلوم ہے۔ کوئی شرط نہ تھی۔ مگر پھر بھی توبہ استغفار سے وہ عذاب ٹل گیا۔ احمد بیگ کے داماد کی بابت الہام تو صاف ہے توبی توبی فان البلاء علی عقبک آگیا جس سے یہ صاف ظاہر ہے۔ کہ توبہ سے یہ سب باتیں ٹل جاوینگی اور احمد بیگ کی موت سے جو خوف ان پر چھا گیا اس نے پیشگوئی کے ایک حصہ کو ٹال دیا۔ اصل بات یہ ہے خدا ہزارہا نشان دکھا کر بعض نشان ایسی حالت میں بھی رکھ دیتا ہے جو منافقین وغیرہ کے امتیاز کا موجب ہوں۔ سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ نبی و ولی سے بعض وعدے ہوتے ہیں۔ اور پھر وہ منسوخ کئے جاتے ہیں تا اس سے بڑھ کر دئے جاویں۔ محکمات کے ساتھ متشابہات ضروری ہیں اس سے مومنوں کے ایمان کا کمال دکھانا مقصود ہوتا ہے اور جو منافق وغیرہ ناپاک لوگ ہوتے ہیں وہ پاک جماعت سے الگ ہو جاتے ہیں۔

قرآن مجید میں جو لو کنا نسمع او نعقل ما کنا فی اصحٰب السعیر آیا ہے۔ وہ ایسے شخص پر صادق آتا معلوم ہوتا ہے جسے نہ تو صحبت میسر ہے کہ ہماری بات سنے اور نہ فہم سلیم ملا ہے کہ واقعات پر کچھ غور کر سکے۔ پس انجام اچھا نہیں معلوم ہوتا

ہمارے لئے خدا کے فضل سے اس قدر شواہد موجود ہیں کہ اگر لاکھ بھی جدا جدا بحصہ رسدی اپنے ثبوت میں پیش کرے تو سب کے لئے کافی ہیں کیونکہ ہمارے لئے اللہ نے ایسے اسباب مہیا کر دئے ہیں اور پھر دشمن بھی اپنے تمام ہتھیار پہن کر نکلا ہے اسلئے ضرور تھا۔ کہ خدا کا ماموری ہر طرح کے ہتھیاروں سے مسلح ہو کر آتا۔

اور چونکہ عام لوگ شریک ہوتے ہیں جو طرح طرح کے گندوں سے آلودہ ہوتے ہیں اسلئے اللہ تعالےٰ کچھ ایسی باتیں اپنی حکمت کاملہ رکھ لیتا ہے۔ جن سے ایسے ناپاک لوگوں کو ٹھوکر لگتی ہے اور وہ اس سلسلہ سے جدا ہو جاتے ہیں۔ دیکھو اگر تمام نشانات یکساں روشن اور حسب خواہش ہوتے۔ تو ابوجہل بھی ایمان لے ہی آتا۔ مگر وہ خبیث النفس تھا۔ خدا نے نہ چاہا کہ ایسی پاک جماعت میں شامل ہو۔

ابوبکر ایک پاک انسان تھا اوس نے کوئی معجزہ بھی نہ مانگا اور مسلمان ہو گیا۔ پس ہر معترض سے جو باوجود سمجھانے کے پھر بھی اعتراض کرتا چلا جائے نرمی کا برتاؤ ٹھیک نہیں صرف مومنین کے ساتھ خاص طور سے تواضع کرنیکا حکم ہے جیساکہ فرمایا۔ واخفض جناحک للمومنین اور کفار کے لئے ارشاد ہے۔ واغلظ علیھم۔ خدا تعالےٰ کی دو صفتیں ہیں۔ جلال اور جمال۔ دونوں ساتھ ساتھ کام کر رہی ہیں۔ چنانچہ صاعقہ (بجلی) ایسی خوفناک چیز ہے کہ جس پر پڑتی ہے۔ جلا دیتی ہے۔ ہمیں بھی ایک الہام ہوا تھا انی انا الصاعقۃ۔ خدا تعالےٰ کے ماموروں کے غضب سے ڈرنا چاہیئے۔ کہ یہ لوگ کسی پر غضب میں نہیں آتے۔ جب تک اللہ تعالےٰ غضب میں نہ آئے یہ لوگ نئے نئے نشان مانگتے ہیں۔ حالانکہ خود ہمارا وجود ایک نشان ہے کیونکہ اس زمانہ دراز تک کامیابی کے ساتھ ایک مفتری کا زندہ رہنا سنۃ اللہ کے بالکل خلاف ہے۔

لوگوں کو چاہیئے کہ صدیقی المشرب ہوں بغیر کسی طلب نشان کے ایمان لائیں۔ پھر انہیں اس قدر نشان دکھائے جائینگے۔ کہ وہ خود حیران رہ جائیں گے۔ صوفیاء نے لکھا ہے کہ سب سے پہلے حق اس کے دل میں ڈالا جاتا ہے۔ جس نے خلیفہ ہونا ہوتا ہے۔ انبیاء کرام کی وفات پر ایک زلزلہ سا آتا ہے جس سے بڑے بڑے لوگوں کا سر پھر جاتا ہے حضرت ابوبکر نے اس وقت نہایت استقلال و جرأت سے کام لیا۔ اور پھر ایسے ایسے کام کئے جو نبیوں سے ہوتے ہیں۔ سب سے پہلے جس مسئلہ کا فیصلہ کیا وہ وفات مسیح تھا حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر سب سے پہلے بوڑھے مردوں میں ایمان لانے والا ابوبکر تھا اور مسیح موعود کی تائید کرنے والا اور اس کے دعوے کی صداقت کا بنیادی پتھر رکھنے والا بھی وہی تھا جس کا نام صدیق اکبر ہے رضی اللہ عنہ (اکمل) بعض لوگ کہتے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود کیوں خلیفہ نہ مقرر کر دیا۔ یہ اصل میں ان کی غلطی ہے۔ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایسا کرتے تو اس میں دنیاداری پائی جاتی۔ یہ خلیفہ مقرر کرنا اللہ تعالےٰ کا کام ہے جیساکہ وہ خود فرماتا ہے لیستخلفنھم فی الارض انی جاعل فی الارض خلیفہ

ہمارے الہام میں شیخ کا لفظ بھی ہے جس سے معلوم ہوا کہ ہمیں شیخین سے ایک خاص نسبت ہے۔

یہ جو اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔ لا یضاع وقتک۔ کمثلک درّ لا یضاع اس سے ظاہر ہے کہ ہمیں ضرور کامیابی حاصل ہوگی اور ہم جو وقت اپنے فرض منصبی میں خرچ کرتے ہیں وہ بالکل ضائع نہ جائیگا بعض لوگ لکھ بھیجتے ہیں۔ ہم اکیلے ہیں مجھے تو یہ خط پڑھتے ہی ان کے ایمان کے ضعف کا اندیشہ پڑ جاتا ہے مومن تو نام ہے جماعت کا۔ آنحضرت صلعم کو رسل فرمایا گیا اور حضرت ابراہیم کو ان ابراھیم کان امۃ۔ مومن کبھی اکیلا نہیں رہتا۔ اس میں ایک خاص جذب ہوتا ہے۔

ایسے لوگوں کی نسبت ذکر ہوا جو نہ مکفر ہیں نہ مکذب اور ان کے پیچھے نماز پڑھنے کا مسئلہ دریافت کیا گیا۔ فرمایا۔ اگر وہ منافقانہ رنگ میں ایسا نہیں کرتے جیساکہ بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے۔ کہ (با مسلمان اللہ اللہ۔ با برہمن رام رام) تو وہ اشتہار دیدیں کہ ہم نہ مکذب ہیں نہ مکفر۔ (بلکہ بزرگ نیک ولی اللہ سمجھتے ہیں) اور مکفرین کو اسلئے کہ وہ ایک مومن کو کافر کہتے ہیں۔ کافر جانتے ہیں تو ہمیں معلوم ہو کہ وہ سچ کہتے ہیں ورنہ ہم ان کا کیسے اعتبار کر سکتے ہیں اور کیونکر ان کے پیچھے نماز کا حکم دے سکتے ہیں۔ گر حفظ مراتب نہ کنی زندیقی۔

نرمی کے موقع پر نرمی اور سختی کے موقع پر سختی کرنی چاہیئے فرعون میں ایک قسم کا رشد تھا۔ اور اسی رشد کا نتیجہ تھا کہ اس کے مونہہ سے وہ کلمہ نکلا۔ جو صدہا ڈوبنے والے کفار کے منہہ سے نہ نکلا یعنی آمنت بالذی لا الہ الا ھو۔ اس کے ساتھ نرمی کا حکم ہوا۔ قولا لہ قولا لیّنا اور دوسری طرف نبی کریم کو فرمایا۔ واغلظ علیھم معلوم ہوتا ہے ان لوگوں میں بالکل رشد نہ تھا۔ پس ایسے معترضین کیساتھ صاف صاف بات کرنی چاہیئے تاکہ ان کے دل میں جو گند وخبث پوشیدہ ہے نکل آئے اور ننگ جماعت نہ ہوں۔

چند روز بسبب افق پر ابر ہونے کے صاف نظر نہ آیا اب بالکل صاف نمایاں ہوتا ہے صدی دوربین کے ذریعہ سے اوس کے ستر سال کے قبل طلوع ہوا تھا۔ اور بعینہ ایسا ہی تھا ہمارے دفتر میں اس تارے کے باب میں متعدد اضلاع سے جو خطوط آئے اور سب نے پانچ بجے طلوع لکھا ہے اور جانب جنوب اس کی دم کا رخ ہونا صاف ثابت ہوتا ہے۔

اقول۔ واضح ہو کہ جو کچھ صاحب جریدہ نے بابت نحوست اور سعادت کے اس ستارہ کی نسبت لکھا ہے وہ سب درست ہے ان البتہ بحکم آیۃ وبالنجم ھم یھتدون کے ہدایت جسمانی و روحانی ان ستاروں کے طلوع سے ہو سکتی ہے چنانچہ حدیث مذکور میں بھی اس کی صراحت کیگئی عاجز کے دوست میاں غلام دستگیر صاحب مدراسی مجھ کو ایک خط میں تحریر فرماتے ہیں۔ کہ ستارہ مذکور ۱۲۹۹ھ میں بہت روز دیکھا گیا یہ ستارہ مشرق سے جنوب۔ جنوب سے مغرب مغرب سے شمال کیطرف متوجہ ہوا اور سویت زرلینڈ تک سیر کرتا ہوا چلا گیا۔ انتہی۔ انجیل متی سے بھی یہی ثابت ہے کہ یہ ستارہ وقت ولادت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے طالع ہوا تھا اور وقت قتل حضرت یحییٰ کے جو عین زمانہ حضرت عیسیٰ علیٰ نبینا و علیہ السلام کا ہے خود حدیث مذکورہ سے طلوع ہونا اس کا ثابت ہوا۔ دیکھو دحین قتل یحییٰ بن ذکریا کو دیگر رسائل آثار محشر مثل کشف الغطا وغیرہ میں بھی طلوع قرن ذی السنین کو علامات مہدی سے قرار دیا ہے۔ نقل عبارات کو موجب ملالت سمجھ کر اسی پر اختصار کیا گیا۔

کمیاب ڈائری یہ ڈائری رسالہ تشحیذ الاذہان بابت ماہ اپریل میں سے نقل کی جاتی ہے جو کہ اپنے وقت پر شائع ہو گیا ہے۔ اس رسالہ میں حقانیت اسلام کا مضمون جو پادری وائٹ بریخٹ کے جواب میں ہے بالخصوص پڑھنے کے قابل ہے رسالہ تشحیذ الاذہان کا تیسرا جلد جنوری کے مہینہ سے چھوٹی تختی مگر زیادہ حجم اور بہتر کاغذ پر رسالہ ریویو کی طرح چھپنا شروع ہوا ہے۔ جماعت کے کم از کم نوجوانوں میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں یہ رسالہ ہونا چاہیئے۔

امراء فرمایا کہ آجکل کے نواب اور امرا عیاشی میں پڑے ہوئے ہیں۔ دین کیطرف بالکل توجہ نہیں ہر قسم کے عیش و عشرت کے کاموں میں مصروف ہیں مگر دین سے بالکل غافل ہیں۔ اور دوسرے آدمی بھی جب اون کو کوئی بڑا عہدہ ملتا ہے یا کسی اعلےٰ جگہ پر مقرر ہوتے ہیں۔ تو پھر غافل ہو جاتے ہیں اور بالکل مخلوق کی بہتری کا خیال نہیں رہتا دنیا میں عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ جب انسان کسی اعلیٰ مرتبہ کو حاصل کر لیتا ہے تو پھر وہ مغرور ہو جاتا ہے حالانکہ وہ اس عرصہ میں بہت کچھ نیک کام کر سکتا ہے۔ اور بنی نوع انسان کو فائدہ پہونچا سکتا ہے خدا تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے لئن شکرتم لازیدنکم ولئن کفرتم ان عذابی لشدید۔ اگر تم میرا شکر ادا کرو تو میں اپنے احسانات کو اور بھی زیادہ کرتا ہوں اور اگر تم کفر کرو تو پھر میرا عذاب بھی بڑا سخت ہے۔ یعنے انسان پر جب خدا تعالیٰ کے احسانات ہوں تو اوس کو چاہیئے کہ وہ اس کا شکر ادا کرے اور انسانوں کی بہتری کا خیال رکھے۔ اور اگر کوئی ایسا نہ کرے اور الٹا ظلم شروع کر دے تو پھر خدا تعالےٰ اوس سے وہ نعمتیں چھین لیتا ہے اور عذاب کرتا ہے آجکل نواب اور راجہ بالکل بھولے ہیں اور پھر اپنے عیش و آرام میں پڑے ہوئے ہیں دوسرے لوگوں کو چاہیئے کہ ایسے کاموں میں مخلوق کی بھلائی کا خیال رکھیں اور ان باتوں کو بھولیں نہیں جن سے اہل ملک کا فائدہ ہو اور ایسا نہ ہو کہ بڑا عہدہ پا کر ان خدا کو بھول جائے اور اس کا دماغ آسمان پر چڑھ جائے بلکہ چاہیئے کہ نرمی اور پیار سے کام کیا جائے اور چاہیئے کہ جو شخص کسی ذمہ داری کے عہدہ پر مقرر ہو تو وہ لوگوں سے خواہ امیر ہوں یا غریب نرمی اور اخلاق سے پیش آئے کیونکہ اس میں نہ صرف ان لوگوں کی بہتری ہے بلکہ خود اس کی بھی بہتری ہے آجکل کے رؤسا اور اون کے اہلکاروں کو ان باتوں کا خیال رکھنا چاہیئے۔ والسلام۔ (ایڈیٹر)

اپنا آپ سنبھالو ظہر۔ ۱۵۔ اپریل سنہ ۱۹۰۶ء ایک شخص کا خط حضرت کی خدمت میں پیش ہوا کہ فلاں شخص نماز نہیں پڑھتا روزے نہیں رکھتا۔ یہ ہے وہ ہے اوس کو کافر کہنا چاہیئے یا نہیں وہ احمدی ہے یا نہیں۔ فرمایا۔ اس کو کہنا چاہیئے کہ تم اپنے آپ کو سنبھالو اور اپنی حالت کو درست کرو ہر شخص کا معاملہ خدا تعالےٰ کے ساتھ الگ ہے تم کس نے داروغہ بنایا ہے جو تم لوگوں کے اعمال پڑتال کرتے پھرو۔ اور اون پر کفر یا ایمان کا فتوے لگاتے پھرو۔ مومن کا کام نہیں کہ بے فائدہ لوگوں کے پیچھے پڑ رہا ہے۔ فقط۔

مشورہ ضروری ہے ایک صاحب کے ایک خوفناک جگہ پر مکان بنوانے اور بہ سبب کمی روپیہ تعمیر مکان کو پورا نہ کر سکنے کا ذکر تھا۔ فرمایا۔ افسوس ہے کہ بعض لوگ پہلے مشورہ نہیں کرتے مشورہ ایک بڑی بابرکت چیز ہے اس پر حضرت مولوی نور الدین صاحب نے فرمایا کہ قرآن شریف میں اللہ تعالےٰ خود اپنے رسول کو حکم دیتا ہے کہ وہ مشورہ کیا کرے تو پھر دوسروں کے لئے یہ حکم کس قدر زیادہ تاکید ہو سکتا ہے آجکل لوگوں کا یہ حال ہے کہ یا تو مشورہ پوچھتے نہیں یا پوچھتے ہیں تو پھر مانتے نہیں حضرت نے فرمایا کہ پھر ایسی بات کی لوگ سزا بھی پاتے ہیں ایسوں کے حالات سے زیادہ تر وہ لوگ اب فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو عبرت حاصل کریں۔

زلزلہ آج گیارہ بجے رات کے بڑا سخت زلزلہ آیا جو کچھ دیر تک محسوس ہوتا رہا۔ دوسرے جھٹکے نے دل کو ہلا دیا اور کچھ دیر تک محسوس ہوتا رہا اور خداوند کریم کا شکر صد شکر ہے کہ اس سے کچھ نقصان نہ ہوا۔ دیگر کل روز سے بیماری ہیضہ کی شکایت ہے۔ اللہ تعالےٰ محض اپنے فضل و کرم سے محفوظ رکھے۔ آمین۔ والسلام

خاکسار (فضل الٰہی) براچہ ولد محمد امین براچہ از بھیرہ

ضروری اطلاع

نامہ نگار صاحبان اپنے مضامین کے خود ذمہ وار ہیں کسی کا مضمون اخبار میں چھپ جائے تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ ایڈیٹر کو بہر حال اسکے ساتھ اتفاق رائے ہو ایسا ہی مشتہرین اپنے اشتہارات کے آپ ذمہ وار ہیں کارخانہ بدر کو ان کے کسی فقرہ کیواسطے ذمہ وار نہیں ہے۔

ایڈیٹر

انتخاب الاخبار

نتیجہ امتحان انٹرنس

مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان دارالامان والا ان کے ۱۶ طلبا میں سے جو اس سال امتحان انٹرنس مین شامل ہوئے تھے ۶ طالبعلم یعنی عبدالعلی - ولی اللہ شاہ - عبدالرحمن امرتسری محمد صادق امجد حسین بٹالوی۔ عطا محمد پاس ہین اور تین لڑکے یعنی گوہر دین - خواجہ عبدالرحمن کشمیری اور میان فیض احمد زیر تجویز ہین - ان تینون لڑکون کی تمام احمدی احباب کی خدمت مین ... التجا ہے کہ اون کے حق مین دعا کیا کرے کہ اللہ تعالے ان کو کامیاب کرے - سنا گیا ہے کہ قریباً ۱۶ فیصدی طلبا اس سال اس امتحان مین کامیاب ہوئے ہین اس لحاظ سے ہمارا نتیجہ بہت اچھا رہا ہے۔

فراق نامہ اکمل

قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل تین چار روز کے واسطے لاہور گئے ہین وہان سے انہون نے ایک نظم ارسال فرمائی ہے جو کہ درج ذیل ہے۔

نظم

اب سہا جاتا نہین اکمل فراق قادیان
کب نظر آئیگا مجھ کو پھر رواق قادیان

جان کب ہوگی مری مہدی کے قدمون پر نثار
ہائے کب آئیگا وہ یوم تلاق قادیان

مین یہان ہون - دل وہان ہے تن یہان جان وہان
کس عبارت مین ہو ظاہر اشتیاق قادیان

مجھ کو اس لاہور مین کچھ بھی نظر آتا نہین
ہائے وہ شان و شکوہ و طمطراق قادیان

مجھ کو معراج ترقی ہے وہی دل سے پسند
جو کراتا ہے مجھے علمی براق قادیان

اے پرندو! ایک دن کیواسطے دو پر تو دو
اڑ کے جا پہونچون ، نہین تاب فراق قادیان

چیر دون وہ دل نہین جسمین محبت جاگزین
توڑ دون وہ سر ، نہین جسمین مزاق قادیان

یہ عروس کامرانی ہوچکی میرے لئے
نقد جان و دل دیا مینے صداق قادیان

ایک دن[1] ڈنکا بجیگا بس اسی کے نام کا
چپکے چپکے کہہ رہا ہے یہ سیاق قادیان

ضرورت استاد

مخدومی و معظمی جناب ایڈیٹر صاحب الحکم سلمہ اللہ تعالے - السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ مین آپ کو بحیثیت ایڈیٹری کے تکلیف نہین دیتا بلکہ آپکے واقعی صدق اور دار الامانی ہونے کی بہ بھروسہ پر شکلف ہون - کہ للہ میری اس تکلیف دہی کو معاف فرما کر احسان فرماوین گے۔ مجھے اپنے نو عمر تین بچون کے ابتدائی تعلیم کیواسطے ایک استاد کیضرورت ہے جو لائق دیندار اور احمدی ہو اور ابتدا ہی سے دینیات انگریزی اور اردو کے شروع کرانے کا ارادہ ہے اس واسطے اس کا انتخاب اور بہم رسانی کا آپ بہت عمدہ ذریعہ ہین - سردست مین علاوہ کھانے اور مکان کے ۱۰ روپیہ ماہوار دینے تک تیار ہون اور اگر کوئی ایسا احمدی جناب کی نظر مین ہو تو اوسے آمادہ فرما کر نیازمند کو ایما فرماوین ورنہ مناسب الفاظ مین اشتہار مرتب فرما کر بدر مین شائع کرادین - اور جس قدر ترتیب ہو اس سے نیازمند کو ایما فرماوین ارسال خدمت ہوگا - زیادہ نیاز

بندہ غلام رسول تمیم احمدی سب انسپکٹر پولیس باگھا پرانہ ضلع فیروز پور

انسداد میخواری

اخبار ایوننگ اسپیچ ناقل ہے کہ چند روز ہوئے شہر کے دیسی حصہ مین ضلع پونہ کا جلسہ کانفرنس ہوا تو اس زمانہ سے انسداد میخواری کی کوشش ہورہی ہے اور میفروشون کی دکانون پر پکیٹ تعینات کئے جاتے ہین - نوجوانون برہمنون کا ایک غول پانچ چھ دن سے ہر روز شام کو آکے شراب کی دکانون کے سرافیلو مین کھڑا ہوتا ہے اس غول نے اپنا فرض سمجھا ہے کہ جو لوگ میخواری کے لئے میخانون مین آئین اونہین ایسی پند و نصیحت کرین کہ مے نوشی ترک کر دین اس خیال سے کہ اگر کہین ان نوجوانون برہمنون نے حد سے زیادہ تنگ دوڑکی تو فساد برپا ہوجائیگا پولیس اون کی نگران رہتی ہے مگر ابھی تک کوئی نامناسب بات نہین ہوئی ہے - یہ والنٹیر فقط میفروشون کو سمجھاتے بجھاتے ہین اور جب وہ نہین مانتے تو انہین چھوڑ دیتے ہین ساڑھے پانچ بجے شام کو جو وقت میخوار میخانون مین آنے کے خوگر ہین دکانین پر پکیٹ تعینات ہوتے ہین اور ساڑھے نو بجے رات تک جس وقت دکانین بند ہوتی ہین - رہتے ہین ان نوجوانون نے اپنے قدم جن دکانون کو اختیار کیا ہے اونکی بکری بہت کم ہوگئی ہے۔

یونیورسٹی پنجاب

لی ہے کہ غلطی سے راوس بعض جماعتون کے نصاب تعلیم مین ایسی کتابین داخل کی ہوئی ہین جن مین مذہب اسلام کی نسبت ہتک آمیز الفاظ استعمال کئے گئے ہین جن سے مسلمانون کے مذہبی خیالات کو سخت صدمہ پہونچتا ہے - امتحان الف - اے کے پرچہ B (بی) مین ممتحن نے جو سوال دیا تھا اس سے اس کا بخوبی اندازہ ہوسکتا ہے - وہ فقرہ "Hughes Alfred the Great" الفرڈ اعظم سے جو کورس مین داخل ہے لیا گیا تھا جیسے دونون مسلمان اخبارون کے اعتراضی آوازون پر ہم خوش ہین کہ سنڈیکیٹ نے اس سوال کو امتحان سے خارج کردیا مگر دیکھنا یہ ہے کہ اس سے اون کی طبیعتون کو سکون ہو سکتا ہے۔

ہم یہ تسلیم کرنیکے لئے طیار ہین کہ اسی کتاب مین بعض مفید مقامات بھی موجود ہین مگر یہ کیا ضرور ہے کہ اون کے ساتھ ایسے جملے اور مطالب بھی رکھے جاوین جو مذہبی نقطہ خیال سے طبیعتون کو بھڑکانیوالے ہون یا ایسی تمثیلین دی جاوین جو دلون کو زخمی کرنیوالی ہون - ہماری سمجھ مین نہین آتا کہ الفرڈ اعظم کے ذکر مین شارلمین کے حملون کو رسول عربی کے غزوات سے تشبیہ دینا اور موخر الذکر کو سفاکانہ اور ظالمانہ قرار دینا مذہبی تعصب اور دیوانگی کے سوائے کسی اور امر پر بھی مبنی ہو سکتا ہے یونیورسٹیون کا جو بعض ہندو مسلمانون کی تعلیم کی غرض سے ہندوستان مین قائم کی گئی ہین یہ اولین فرض ہونا چاہئیے کہ کوئی ایسی کتاب داخل نصاب نہ کی جاوے جسمین اشارۃً یا کنایۃً اون کے مذہبی عقاید پر حملہ ہو۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے کی عنایت

لاہور ریلوے ورکشاپ کی توسیع کے لئے موضع مہر پورہ کا کچھ رقبہ حاصل کیا گیا تھا جسمین اسلامی زمانہ کے دو مقبرے موجود تھے سکھون کے زمانہ مین ان قبرون کو وہان سے اوٹھا دیا گیا اونمین سے ایک عمارت جو نصرت خان کے مقبرہ کے نام سے مشہور تھی - مہاراجہ رنجیت سنگھ کے مشہور فرانسیسی افسر ایکورٹ کا قیام گاہ تھا اور دوسرا بہادر خان کا مقبرہ میاں میر گیریژن بطور تھیٹر استعمال کرتا تھا - مسلم پبلک نارتھ ویسٹرن ریلوے کی اس عنایت کو شکریہ اور مسرت سے دیکھیگی کہ اب اوس نے دونون قبرین اٹھوا منگائی ہین اور مینیجر صاحب نے انتظام کیا ہے کہ اونکی مرمت کیجاوے اور آئیندہ نقصان سے اونکو محفوظ رکھا جاوے - (وکیل)

[1] یعنی ایک نبی اللہ کا مسکن ہونے کے سبب تمام عالم مین مشہور ہوجائیگا - جیسا کہ گذشتہ سالون کی ترقی سے ظاہر ہے۔

بدر

مورخہ ۱۹ - ربیع الاول ۱۳۲۶ھ مطابق ۲۳ - اپریل ۱۹۰۸ء

خدا کی تازہ وحی

چونکہ گذشتہ اخبار میں جو الہامات لکھے گئے تھے ان میں کچھ کتابت کی غلطی ہو گئی تھی اس واسطے ان کو تازہ الہامات کے ساتھ دوبارہ نقل کیا جاتا ہے۔ ایڈیٹر

میاں [illegible] محمد صاحب کی بیوی (جو حضرت اقدس کے گھر میں رہتی ہیں) [illegible] سخت بیمار ہو، حضرت کو انکی نسبت الہام ہوا

۱ - حم۔ تلک آیات الکتاب المبین۔

ترجمہ۔ لفظ حم میں بیمار کا نام بطور اختصار ہے اور باقی الفاظ کے یہ معنی ہیں کہ اس میں کئی نشان ہیں جو خدا کی کتاب میں مقرر ہیں۔

۲ - بیمار بہت ہی جلدی اچھی ہو جاتی ہے۔

۳ - ماتم کدہ

۴ - اِنّی احافظ کلّ من فی الدار من ہذہ المرض الذی ہو ساری۔

ترجمہ۔ میں تمام گھر والوں کو اس بیماری سے بچاؤں گا ایسی بیماری جو متعدی ہے۔ من ہذہ المرض یعنے من ہذہ الافت

فرمایا کہ اگرچہ اس میں بظاہر عبارت میں غلطی معلوم ہوتی ہے مگر خدا تعالےٰ اس صرف نحو کا ماتحت نہیں اور ایسی مثالیں قرآن شریف میں بھی موجود ہیں۔

پھر حضرت کو بیمار کیواسطے بعض دوائیں دکھائی گئیں اور الہام ہوا کہ۔

۵ - اُمید سے بڑھکر فائدہ ہوا - ۶ - دوبارہ زندگی

۷ - منسوخ شدہ زندگی۔

۸ - اِنّی براء من ذالک

(یہ کسی دوسرے کا مقولہ ہے۔)

۹ - کتب اللّٰہ علےٰ نفسہ الرحمۃ۔

ترجمہ - خدا تعالیٰ نے رحمت کا ارادہ کیا ہے

۱۰ - حق علینا نصر المومنین

ترجمہ - ہم مومن کی ضرور نصرت کرتے ہیں

۱۱ - امثال الرحمۃ فی اوّل الذکر و اٰخر الذکر۔

یعنے دو شخص جو بیمار تھے - اون کی نسبت جب دعا کی گئی تو اللہ تعالےٰ کی رحمت ہوئی۔

۱۲ - رحمت اور فضل کا کلام - شکر کا کلام

(مذکورہ بالا تمام الہامات گذشتہ اخبار میں بھی چھپ چکے ہیں - ایڈیٹر)

۱۸ - اپریل ۱۹۰۸ء

۱ - زلزلۃ الارض

۲ - نحق العذاب - تدلی

۳ - بشریٰ

تازہ اخبار

(منقول از اخبار عام)

سنا گیا ہے کہ انجمن حمایت الاسلام لاہور کے سالانہ جلسہ پر اب کے سال قریب ۲۴ ہزار روپیہ چندہ وصول کیا گیا ہے۔

ایچسن کالج لاہور کا جلسہ تقسیم انعامات ۳۰- اپریل کو ۸ بجے صبح منعقد کریں گے بصدارت حضور لاٹ صاحب۔

لالہ لاجپت رائے نے ہتک عزت کی جو نالش دو اخبارون پر کی۔ ہائیکورٹ کلکتہ مین سماعت ہوگی۔

لالہ پنڈیداس کے والد لالہ ایشرداس کی جایداد پولیس نے ضبط کی تہی بحکم عدالت اس کو واپس کی گئی ہے۔

گوجرانوالہ کا مسٹر شیفن جس پر رشوت وغیرہ کا الزام تہا اس کو مستعفی ہونے کی اجازت دیگئی ہے۔

حیران ہین حضور امیر کابل برٹش روسی معاہدہ کی شرائط پر اتنی دیر سے خاموش کیون ہین اس مین معمہ کیا ہے۔

حیدرآباد کے ریزیڈنٹ مسٹر بیلی صاحب شرقی بنگالہ کے قائم مقام لفٹنٹ گورنر مقرر ہون گے۔

مسٹر اوڈوائر صاحب قائم مقام ریزیڈنٹ حیدرآباد مقرر ہونگے۔ جو سرحدی صوبہ کے ریونیو کمشنر ہین۔

لفٹنٹ کرنل مکڈانلڈ صاحب ریاست نیپال کے قائم مقام ریزیڈنٹ مقرر کئے گئے ہین۔

پشاور کے سرحدی علاقے مین بدمعاشون کی لوٹ مار بے طرح بڑہتی جاتی ہے۔ رعایا کا خدا حافظ

ولایت کی ریلوے کمیٹی نے سفارش کی کہ ہندستان کا ریلوے بورڈ ضرور برقرار رکہنا چاہئے۔

سرحد پر موہمندی قوم برٹش قلمرو مین چہاپے مارتی ہے اون کے دس ہزار آدمی فوج کشی کے لئے جمع ہین اور مسلح انگریزی فوجین اون کی سرکوبی کے لئے پشاور سے منگوائی گئین حالت ابتر ہے رعایا خوف زدہ۔ پریشان

ملتان مین ایک مکان کے اندر چار مارواڑی مردہ پائے گئے افواہ ہے کہ انکو زہر دیا گیا۔ حیرت ہے۔

پونا مین حکم ہوا ہے کہ کوئی شراب کی دوکان پر لوگون کو نہ روکے اس کی بابت کئی معززین گرفتار کئے گئے۔

کلکتہ کے اخبار سندھیا کا پرنٹر اس الزام مین ماخوذ ہے کہ نقشے مین اپنا نام غلط ظاہر کیا تہا۔

پونا مین مسٹر جسٹس رانا ڈے صاحب کی یادگار کا چندہ ایک لاکہہ سے بڑہ گیا۔ وظائف قائم کرین گے۔ اس سے ایک ٹکنیکل لیباریٹری بہی قائم ہوگی۔ بیاج کے سردار صاحب اس کے لئے اور ۴۰ ہزار روپیہ دینگے۔

اب کے نمائش بمبئی مین ۲۳۰۵ تصاویر تہین فیسون سے ۲۵۷۰ روپیہ آیا۔ قیمت تصاویر سے ۴½ ہزار روپیہ۔

بازار رنگون کے ہنگامہ حال مین ایک مصری علی نام اور ایک عرب مسمی اسمعیل کو ایک ایک ماہ قید سخت ہوئی۔

تجارت تبت کی بابت کلکتہ مین چینی سفیر کے ساتھ بات چیت طے پائی۔ تبتی ممبران سفارت جلد چلے گئے ہین۔

تبت پر چینی سرپرستی تسلیم کی گئی وہان کے پایہ تخت لاسہ مین ہی سررشتہ آبرسانی جاری کرین گے۔

سررشتہ تار کے سگنلرون کی شکایات کی تحقیقات پر سررشتہ ڈاک کے ڈائرکٹر جنرل مقرر کئے گئے ہین۔

مضافات لاہور مین جو گروہ خونخوار ڈاکوؤن کا پکڑا گیا تہا اوس کو قرار واقعی سزائین پہانسی حبس دوام اور دس دس سال قید سخت کی دیگئین۔

جہلم مین ہولی کے روز جس نمبردار نے لوگون پر تیزاب چہڑکا تہا۔ تین ماہ قید سخت کا سزایاب ہوا۔

برٹش روسی معاہدہ اتحاد کی بابت صاحب امیر کابل نے ابتک اپنی منظوری نہین بہیجی۔ خموشی معنے خیز ہے۔

کمانڈر انچیف آئرلینڈ نے حکم دیا کہ کوئی فوج سگرٹ نوشی نہ کرے کہ شدت سے مخرب صحت و مضر قابلیت ہین۔

ملک ایران مین بدامنی ترقی پر ہے صوبہ آزربیجان مین سخت فساد ہوئے۔ قافلون کی آمد و رفت بند ہوگئی۔

سرحد ایران کی روسی چوکی بیلیہ سوور پر ایرانی لٹیرون نے حملہ کیا روس نے باضابطہ شکایت کی ہے۔

اس ناگہانی حملے مین چار روسی مع ایک کپتان کے قتل کئے گئے باکو وغیرہ سے روسی کمک روانہ کی گئی ہے۔

روس کے اعلےٰ ترین حکام نے مشورہ کر کے قرار دیا تمام بحری و بری فوجین ایک افسر اعظم کے ماتحت رہین۔

اس اعلےٰ منصب کا نام جنرل سیموہ کہین گے اور گرینڈ ڈیوک نکولاس کو یہ منصب عطا کیا جاویگا۔

برٹش وار آفس نے جاپانی قسم کی ۵۵ ہزار نئی سنگینون کے بنانے کی فرمائش دی ہے۔ وہ بہتر کار آمد ہین یہ سنگین بہ نسبت پہلی کے تین انچہ لمبی ہے جنگی کونسل نے امتحان کے بعد اس کو پسند کیا ہے۔ پہلی موقوف کی گئی۔

برٹش نوآبادیون مین ایشیائیون کے داخلہ کا سوال اور یہ کانشاہی مسئلہ تسلیم کیا گیا کہ طے کیا جائے۔

قادیان نوٹیفائڈ ایریا مین شامل کیا گیا

(اخبار میونسپل گزٹ صدائے ہند)

لاہور بحوالہ پنجاب گزٹ مورخہ ۱۳- اپریل ۱۹۰۸ء لکہتا ہے کہ اشتہار نمبر ۲۰۲ مورخہ یکم اپریل کے مطابق ہز آنر نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب میونسپل ایکٹ کی دفعات کو مشتہرہ رقبہ کمیٹی قادیان تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور کے متعلق فرماتے ہین اور اشتہار نمبر ۲۰۳ مین ہوس ٹیکس کی مندرجہ ذیل شرحون کو بہی قادیان مین نافذ فرماتے ہین۔ عہ ۔ ۔ للعہ عا۔ عہ اور عہ رفی سال جیسی کہ صورت ہو تشخیص ٹیکس تحصیلدار صاحب و مقامی کمیٹی بشرط منظوری صاحب ڈپٹی کمشنر کرے گی۔

نمبر ۲۰۴ کے مطابق قادیان کے عائد شدہ محصول و دیگر آمدنی کی وصولی و خرچ کے انتظام و حسابات تیار کرنے اور لکہنے کیلئے مندرجہ ذیل کمیٹی مقرر کی ہے۔

۱- مرزا نظام الدین۔ ۲- مولوی محمد علی ایم۔ اے۔ والسرنیت امید ہے کہ یہ انتظام قادیان کی لوکیلٹی کیواسطے مفید ثابت ہوگا اور پبلک کو لائق کارکنان کمیٹی ہر طرح سے۔ فایدہ پہونچانے کی کوشش کرین گے۔ سب سے اول صفائی کا انتظام غالباً بہت ضروری ہوگا۔ کیونکہ آجکل گاؤن کے اردگرد بہت سا کوڑا جمع کیا جاتا ہے جو موجب ہیضہ ہوتا ہے۔

لارڈ ملنر نے اخبار ٹائمز مین بزور لکہا کہ یہ اہم مسئلہ ایک عالمگیر شاہی کانفرنس کا سخت محتاج ہے

ہمارے حضور شاہ قیصر بفضل خدا خوب تندرست رہین۔ تبدیل آب و ہوا مفید نکلی اس پر کمال خوشی و تسلی ہے

حضور ممدوح نے محل بکنگہم مین پریوی کونسل کا اجلاس فرمایا۔ جدید ممبران وزارت کو شرف ملاقات بخشا ہے

حضور پرنس آف ویلز نے بدہوار کو سرہنری کیمبل بنرمین سابق وزیر اعظم کے ہان جا کر مزاج پرسی فرمائی۔

جمعرات کی شب سرہنری ممدوح نے بے چینی سے کاٹی وہ پہلے سے زیادہ کمزور ہین۔ علاج مین کسر نہین ہے۔

امریکن جنگی بیڑہ بحرالکاہل کو آتا ہے وہ ساحل کیلیفورنیہ پر پہونچا۔ یہان گورنر نے سرگرم استقبال کیا ہے۔

پچھلے جمعہ مولانا مولوی محمد احسن مدظلہ تعالےٰ وطن سے مراجعت فرمائے مدینۃ المسیح ہوئے۔ آپ نے خطبہ افمن کان علیٰ بینۃ من ربہ ویتلوہ شاھد منہ پر پڑھا مولوی صاحب کے پُرجوش وعظ میں ایک نہ ایک نکتہ ایسا ہوتا ہے جس پر طبیعت پھڑک اٹھتی ہے چنانچہ حسب معمول ان آیات کی تفسیر فرماتے ہوئے بتایا کہ شاہد کی تنوین عظمت کی ہے اور وہ حقیقی معنوں میں ہو سکتا ہے۔ جس سے وہ سب حالات خود دیکھے ہوں۔ پس نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی نبوت و رسالت کی تصدیق کرنے والا عظیم الشان شاہد جس کی نسبت لکھا ہے کہ "یتلوہ" پیچھے آنے والا ہے یہی مسیح موعود ہی ہو سکتا ہے۔ حالات نبوت سے بوجہ مورد وحی والہام ہونے کے خوب آگاہ اور اس لحاظ سے سچا گواہ ہے۔ پھر من یکفر من الاحزاب سے بتایا کہ اس وقت کے بارے میں پیشگوئی ہے۔ کہ بہت سے مذاہب موجود ہوں گے جو آزادی سے اپنے اپنے معتقدات کا اظہار کرتے ہوں گے۔ اس سے آگے اللہ کی طرف سے آنیوالوں اور اللہ پر افترا کرنے والوں کے نشان بتلائے۔

علامہ نور الدین نے اس جمعہ اللّٰھُمَّ اِنّی اعوذبک من الہم والحزن دعا پر جو نماز میں پڑھی جاتی ہے خطبہ پڑھا اور بتایا کہ انسان کے دل میں بوجہ طول امل کئی کئی طرح کے ولولے اٹھتے ہیں اور وہ ہموم و غموم میں پڑ کر اپنی زندگی کو تلخ کر لیتا ہے اس سے پناہ مانگی گئی ہے اور بعض اوقات پہلی مصیبتوں کو یاد کر کے دل ہی دل میں کڑھتا ہے یہ بھی اچھی بات نہیں۔ پھر اسباب مہیا نہ کرنا یہ عجز ہے اور مہیا شدہ سے کام نہیں لینا کسل۔ اس کمزوری کے لئے بھی جناب ایزدی میں پناہ طلب کرنی چاہیئے تا کہ بزدلی اور بخل سے بچے رہیں۔ متقی بے شک متوکل ہوتا ہے مگر اس کی مثال حدیث میں تغدو اخماصاً وتروح بطاناً پرندے کی طرح ہے۔ تغدو اخماصاً وتروح بطاناً اب دیکھنا یہ ہے کہ کیا پرندہ اپنے آشیانہ میں بیٹھا رہتا ہے اور اس کی چونچ میں کوئی ڈال جاتا ہے۔ ہرگز نہیں بلکہ وہ مقدور بھر محنت کرتا اور اپنا پیٹ بھرتا ہے۔ مومن جب ایسا توکل کرتا ہے تو وہ قرض وغیرہ سے محفوظ رہتا ہے اور وہ دلیر ہو کر لوگوں کے دباؤ میں نہیں آتا۔ حق کے اظہار سے مطلق نہیں جھجکتا۔

پھگواڑہ۔ حضرت مفتی صاحب معظم بخیر و سلامت

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ شب درمیان ۹، ۱۰ اپریل کورٹ کی ٹی گاڑی سے پھگواڑہ ریلوے اسٹیشن سے قریب دو میل کے فاصلہ پر بجانب شمال ایک لاش جلی ہوئی پائی گئی۔ جس کی کھوپری تھوڑی اور گردن تک نہ تھی بدن کا اوپر کا حصہ مردار خوار جانوروں نے کر کے الگ کیا ہوا تھا۔ ٹانگیں الگ الگ اور ٹکڑے ٹکڑے کہیں کہیں سے ملی۔ ابھی تک کھوپری کا بالکل پتہ نہیں چلا۔ ریلوے پولیس تحقیقات میں ہے۔ مسافر پٹڑی کے اُن میں تھا اور ایک کپڑے میں جو کچھ اور سے دستیاب ہوا تھوڑی سی افیم اور کچھ خوردنی اشیا رتھیں۔ آدمی بڈھا اور ہندو وضع سے معلوم ہوتا ہے۔ خدا جانے کون ہے ابھی تک پتہ نہیں لگا

قریب ایک ہفتہ سے بادلوں کی آمد و شد ہے اور تین چار یوم سے تھوڑی تھوڑی سی بارش بھی ہوتی رہی رات سب سے زیادہ بارش ہوئی جو ۸ بجے تک بھی کل ۸ رکو ہے ۲۰ بیس منٹ تھے کہ ژالہ باری بڑے زور سے آئی مگر خیر گذری۔ فصلیں ابھی تک تو جو کچھ ہیں اچھی ہیں آئندہ جو اللہ کو منظور ہے ہم کو بسر و چشم منظور۔

محب الرحمٰن از حاجی پور۔

ایک دریافت طلب امر

ان تمام سابق ممبران مجمع الاخوان لاہور کی خدمت میں جو لاہور سے باہر جہاں کہیں بھی ہیں۔ درخواست ہے کہ وہ جہاں تک ہو سکے بہت جلد اپنے اپنے پورے پتہ سے مطلع فرماویں کیونکہ ہم نے گذشتہ سالانہ جلسہ کی رپورٹ چھپوائی ہے۔ جس میں کل اسمائے ممبران درج ہوں گے اس لئے ہمیں آپ کے نام و ایڈریس کی اشد ضرورت ہے نیز بعض اوقات ہمیں آپ سے خط و کتابت کرنی ہوتی ہے۔ جس میں بوجہ نہ معلوم ہونے آپ کے ایڈریس کے سخت تکلیف ہوتی ہے اُمید ہے کہ آپ اس عرض کو قبول فرما کر ہمیں دوبارہ یاد دہانی کے لئے تکلیف نہ دینگے۔ مفصلہ ذیل پتہ پر اطلاع فرماویں۔

محمد ضیاء الدین طالب علم بی۔ اے کلاس گورنمنٹ کالج لاہور

اسسٹنٹ سیکرٹری مجمع الاخوان۔ لاہور

بزم خواتین

قحط کیا ہے؟

قحط کیا ہے؟ ہماری اپنی بدکرداریوں کی پاداش ہے۔ قدرت کاملہ کا یہ خاصہ ہے کہ جب کبھی کوئی قوم حد سے تجاوز کر جاتی ہے اور خداوند کریم کے فرمودوں کو بھول جاتی ہے آسمانی کتابوں کو پس پشت ڈال دیتی ہے تو وہ لوگ جو مامور من اللہ ہونے کا دعوے کرتے ہیں اپنی سچائی کے لئے آلہی نشانات اور بین دلائل بیان کرتے ظاہر طور پر معجزات دکھاتے اور لوگوں کو احکامات سناتے اور اوس کے عذاب سے ڈراتے ہیں۔ مگر لوگ انکار کرتے ہیں اور اون کی مخالفت پہ کمربستہ ہو جاتے ہیں اور ملکوں قوم کی سرپرستی اور عنایات کو فراموش کرتے ہیں اور بجائے اس کے کہ اس کی فرمانبرداری شکرگزار ہوں مکرین الہٰی اس کے برخلاف سازشیں کرنے بلوہ اٹھانے شروع کر دیتے ہیں۔ تو غضب آلہی جوش میں آتا ہے اور دنیا میں عذاب کے طور پر ظاہر ہوتا ہے۔ گذشتہ کئی ایک سال سے ہمارا ہند مختلف وباؤں مثلاً طاعون۔ ہیضہ چیچک۔ زلزلہ۔ قحط وغیرہ کی سیرگاہ بن رہا ہے۔ آہ ابھی ایک دفعہ بھاری زلازل سے ملکوں کے ملک غرق ہو گئے عالی شان عمارات۔ کھنڈرات میں بدل گئیں۔ بلند منزلوں کے مکانات میں بسر کرنیوالوں کے پاس بسر اوقات کے لئے ایک جھونپڑا تک نہ رہا۔ چند سال بارشوں نے وہ زور پکڑا کہ لوگ الامان الامان کر اوٹھے گھروں میں بیٹھے بیٹھے اکتا گئے اور لاریب قدرت کے طلسمات کو مان گئے۔ پھر پر سال موسم سرما میں اس قدر خنکی ہوئی۔ کہ زمانہ کے فلاسفر اور سائنس دان بول اوٹھے۔ کہ آفتاب میں سیاہ دھبہ ہو گیا یعنی اس کا کچھ حصہ جل کر سیاہ ہو گیا ہے اور اوس کی کرنوں میں پہلی سی تپش اور گرمی نہیں رہی اور عنقریب وہ زمانہ آئیگا جبکہ تمازت نام کو بھی باقی نہیں رہیگی۔

پھر گذشتہ سال میں سخت خشک سالی کا دور دورہ شروع ہوا اور وہ اس لئے کہ باران رحمت کے دروازے ہماری شامت اعمال کے باعث بند ہو گئے بلفظ دیگر

شامت اعمال ما صورت قحط گرفت

اب ملک کی حالت ناگفتہ بہ ہے دن بدن قحط سالی

روبہ ترقی ہے۔ فصل خریف کی تو پہلے بربادی ہو چکی ہے اور فصل ربیع کے آثار نمایاں ہیں۔ بارشوں کا موسم گذر چکا ہے خشک سالی کے سبب زمین کا بہت سا حصہ ویران و بنجر پڑا ہے اور جو فصلیں تیار ہو رہی ہیں ان کا بھی خدا حافظ ہے پانی کی قلت کے سبب فصلوں کا زیریں حصہ سوکھتا جاتا ہے اور جڑیں خشک ہوتی جاتی ہیں ہمارے پاک قرآن شریف و فرقان حمید میں خداوند کریم نے ارشاد فرمایا ہے۔

فی السماء رزقکم وما توعدون ط

بیشک اب یہ امر صاف طور پر عیاں ہے کیا عیسائی کیا ہندو کیا مسلمان کیا پارسی۔ غرض کہ ہر قوم اس بات کو تسلیم کر گئی ہے کہ بے شک رزق آسمان سے نازل ہوتا ہے کیونکہ بروقت برسنے والے مینہ کا ہر ایک قطرہ اناج کا ایک ایک دانہ ہوتا ہے اب میں آپ کی توجہ اس حیرتناک نظارہ کی جانب منتقل کرنی چاہتی ہوں۔ جو حال ہی میں وکیل اور آری نیوز میں شائع ہوا ہے۔ [illegible]

قحط کا نظارہ

شہروں میں جہاں موٹر کاریں دوڑتی ہیں بائسکل چاروں طرف گھومتے ہیں۔ بگھیاں اور چوکڑیاں چل رہی ہیں۔ گیس یا بجلی کی روشنی سے رات کا دن بنا ہوا ہے۔ سوداگروں کی دوکانوں میں لاکھوں کا سامان بھرا ہے۔ خوش پوش صاحب تن و توش منڈلیں چلتے پھرتے نظر آتے ہیں یہ محسوس کرنا مشکل ہے کہ آجکل ہولناک قحط نے ملک کی کیا حالت بنا رکھی ہے۔ ہندوستان اصل میں لاہور۔ دہلی۔ لکھنو بنارس نہیں ہے۔ اصلی ہندوستان وہ ہے جہاں آبادی کا ۹۰ فیصدی حصہ کچے مکانوں اور متفرق دیہات میں بروقت بارش نہ ہونے سے موت نما زندگی بسر کر رہا ہے۔

لالہ لاجپت رائے آجکل جابجا قحط زدوں کی دستگیری کے لئے فنڈ کرتے اور درماندہ حال فاقہ مستوں کی امداد کرتے پھرتے ہیں اونہوں نے کچھ حال نواح آگرہ کی دیہات کا بیان کیا ہے چونکہ صوبہ مذکور میں گورنمنٹ نے بڑی فیاضی سے کام لیکر زرتقاوی دل کھول کر دیا ہے اور نواب لفٹنٹ گورنر نے قحط فنڈ بھی قائم کیا ہے اسلئے حالت ایسی خراب نہ ہونے پائی جیسی کہ دوسری صورت میں ہوئی۔ تاہم ہر فاقہ مست آدمی کی گورنمنٹ کہاں تک خبر لے سکتی ہے۔ لالہ لاجپت رائے آگرہ کے قریب ضلع سکندرہ کا ذکر کرتے ہیں کہ وہاں لوگ سرکار کی غربا نوازی کے مداح پائے گئے۔ تاہم گاؤں اجڑا ہوا معلوم ہوتا تھا۔ یہاں ایک بڑھیا کو دیکھا جو فاقوں کی ماری ہوئی تھی اوس کا لہنگا تار تار ہو رہا تھا۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ سرکار سے اس کو ایک کمبل ملا ہے ہم نے اس کو ایک لہنگا اور ایک چادر دئے جانے کا حکم دیا دوسرے روز قرولی میں ریلیف ورکس کا معائنہ کیا اکثر کام کرنیوالے چمار تھے ایک چھوٹا لڑکا بھی یہاں کام کر رہا تھا ان مزدوروں کو دو آنے سے ۲/۱ آنے تک روزانہ ملتا ہے آگے چلکر ایک بڑا گاؤں نظر پڑا یہاں بعض عورتوں اور بڈھوں کی حالت خراب تھی یہاں کچھ روپیہ ہم نے تقسیم کیا۔ قرولی کے قحط ریلیف ورک پر ۴۰۰ آدمی مٹی کھودنے اور سڑک بنانے کے کام پر لگے ہوئے تھے یہ ایک افسوسناک نظارہ تھا ادہیڑ مرد اور عورتوں کی حالت خاصی تھی مگر بڈھے اور جوانوں کی نازک حالت تھی اکثر آدمیوں کے پیٹ پسلیوں میں گھسے پڑے ہوئے اور ٹانگیں دبلی ہو گئی ہیں بعض رحم کے لڑکیاں اپنا بوجھ بڑی مشکل سے اٹھا کر لیجاتی ہیں کوئی صاحب دل ان لڑکوں اور لڑکیوں کو دیکھکر رحم کئے بغیر نہیں رہ سکتا جن کو تقدیر نے اس حالت میں مجبور کیا ہے اور ہر صاحب مقدور شکر کریگا کہ اس کے بچے اس مصیبت کی زندگی سے محفوظ ہیں۔ ریلیف ورک پر ہر قوم کے آدمی جاٹ برہمن۔ راجپوت۔ چمار۔ وغیرہ وغیرہ بعض عورتوں کے ساتھ شیرخوار بچے بھی ہیں اون کو دو تین پیسے روزانہ یا زیادہ ملتے ہیں کام کرنیوالے بچوں کو تین سے پانچ پیسے تک عمر کے لحاظ سے ملتے ہیں۔ قلیوں کے ایک گروہ کو جن میں ایک کھودنیوالا اور دو مٹی اٹھانیوالے شامل ہوتے ہیں ۱۰ فٹ x ۱۳ فٹ x ۱ فٹ زمین کھودنی پڑتی ہے اگر شام تک کام پورا نہ ہوا تو کھودنیوالے کی مزدوری کاٹ لیجاتی ہے جونہی کہ ان مزدوروں کو ہماری آمد کا حال معلوم ہوا وہ خیرات مانگنے کے لئے ہمارے گرد جمع ہو گئے ہم نے چند روپیہ منتظم افسروں کے حوالہ کئے کہ مزدوری کے ساتھ ایک ایک دو دو پیسے ان کو دیدئے جاویں۔

ایک بہشتی نظارہ

اس تمام مصیبت کے درمیان مینے ایک نظارہ دیکھا جس نے بالکل دوسری قسم کا اثر میرے دل پر کیا ایک دس بارہ برس کی لڑکی سر پاؤں برہنہ بجز ایک چیتھڑی کے جو اس کے کمر کے گرد ستر پوشی کے لئے لپٹا ہوا تھا مٹی کا ایک ٹوکرا اٹھائے ہوئے لیجا رہی تھی اور برابر مسکراتی جاتی تھی۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ اس کی روح تمام دنیا پر ہنس رہی ہے یعنی اس بیہودہ دنیا پر جہاں تمیز اور تفریق کا دور دورہ ہے جہاں عارضی چیزوں کے لئے بیحد مصیبتیں اور تکلیفیں اٹھانی پڑتی ہیں اور اپنی طبیعت کی طرف سے بے پرواہ ہونے پر خوش ہے۔ جونہی کہ میری نظر اس معصوم فرشتہ پر پڑی میں کھڑا کا کھڑا رہگیا میں اس کیطرف دیکھکر مسکرایا اور وہ بھی مسکرائی میں نے آگے بڑھکر اپنا ہاتھ اس کے سر پر رکھا وہ بیچاری اپنی ٹوکری لئے چلی گئی کاش کہ میرے پاس کیمرہ ہوتا کہ میں اوس کا فوٹو لیتا غور کرنیسے یہ خیال دل میں آئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ ہندو مذہب کا یہ اصول کہ ہر حالت میں قانع و شاکر رہنا چاہیئے ہماری پولیٹیکل غلامی کا سبب عظیم ہے۔

المناک نظارے

قرولی کو جاتے ہوئے ہمیں راستہ میں چند مسلمان عورتیں مع بچوں کے ملیں اون کو ہم نے کچھ نقدی دی خیرات کرنیمیں ہم نے ہندو اور مسلمان کی کبھی تمیز نہیں کی۔ قرولی میں کچھ روپیہ اور کپڑا بانٹتے ہوئے فتحپور سیکری کو گئے راستہ کے گاؤں میں موت کا سناٹا تھا یہاں شاہی محلات دیکھے ان عمارتوں سے کیسا غمناک سبق ملتا ہے اون کو دیکھکر تمام دنیوی شان و شوکت اور حکومت اور اختیارات کی بے اعتباری اور بے ثباتی دل پر نقش ہوتی ہے وہ ہم کو زمانہ سابق یاد دلاتی ہیں اور آیندہ کے لئے خبردار کرتی ہیں۔ یہ ایک مٹی ہوئی سلطنت کی یادگاریں ہیں بہرحال صوبہ جات متحدہ میں قحط ریلیف کا سرکاری انتظام قابل تعریف ہے۔ اگر پرائیوٹ لوگ زیادہ دلچسپی لیں تو زیادہ فائدہ ہو"

ایسے ایسے ہولناک نظاروں کو دیکھکر بھی اگر کسی کا دل نرم نہ ہو تو اوس سے خدا سمجھے۔ اے لوگو اب تو بستر ناز سے سر اٹھاؤ اور دیکھو سورج نکلے بہت دیر ہو گئی اور تمہیں اب تک خبر نہیں افسوس ؎

روز روشن ہو گیا اُٹھتے گئے سونیوالے
آفریں اے میرے بیدار نہ ہونیوالے

چونک خواب ناز سے دل میں نہ لا کچھ پیش و پس
قافلہ تیار ہے آتی ہے آواز جرس

اب آفتاب اس قدر بلند ہو چکا ہے کہ اس کی کرنیں روئے زمین کے ہر ایک گوشہ پر اپنا تسلط جما چکی ہیں اور اس کی تمازت سے باطل مذہب جل جل کر خاک ہو رہے ہیں۔

وہ کونسا آفتاب اور کونسی اسکی تمازت ہے وہی جس کا انتظار مدت سے چلا آتا تھا جو قادیان دارالامان جنت نشان میں ظہور پذیر ہوا ہے جس کا نام حضرت سید المرسل مسیح موعود و مہدی دوران جناب مرزا غلام احمد صاحب سلمہ الرحمن ہے جس کی تائید میں زمینی اور آسمانی نشان پے در پے ظاہر ہو رہے ہیں جسکی شمشیر قلم کا لوہا کل زمانہ مان چکا ہے جس سے دشمنان دین کے سر کٹ کٹ کر گر رہے ہیں۔ اور اس کے آگے بڑے بڑے اہل قلم سر تسلیم خم کرتے ہیں آؤ اسکی تعلیم کو سنو اور دیکھو کہ خدا کے وعدے کسطرح پورے ہو رہے ہیں ؎

ہوشیار اے مرد غافل خواب غفلت کب تلک
وقت جاتا ہے قیام اس کو نہیں زیر فلک

(راقمہ احمدی خاتون ہیلدری از شاہ پور کنڈی ضلع گورداسپور)

رسید زر

۵-۶ اپریل ۱۹۱۰ء
میاں عبداللہ صاحب ۱۵۴۴ عمر
ملک غلام احمد صاحب ۱۸۹۷ للعہ
چودہری طفیل محمد صاحب ۱۰۹۸ یہ

۷-۸ اپریل ۱۹۱۰ء
عطاء الٰہی صاحب ۸۰۷ ے
صدرالدین صاحب ۲۰۱۲ ع
آغا محمد جعفر خان صاحب ۱۹۹۹ للعہ
محمد الٰہی صاحب ۱۳۱۲ للعہ
بابو محمد شفیع صاحب ۴۳۰ ے
فقیر علی صاحب ۱۶۲۳ ۴ر

۹ اپریل ۱۹۱۰ء
محمد بخش صاحب ۱۴۱۵ ے
محمد اسد علی خان صاحب ۲۰۱۳ للعہ
نورالدین صاحب ۲۰۱۰ للعہ

چودہری حسن محمد صاحب ۱۹۹۰ للعہ
محمد حسین صاحب ۱۵۸۶ للعہ
امام الدین صاحب پٹواری ۱۶۹۲ ع
سید اشفاق حسین صاحب ۲۰۰۶ للعہ
منشی عمر حیات صاحب ۱۹۹۱ للعہ
امام الدین صاحب ۱۶۹۳ عہ

۱۳ اپریل ۱۹۱۰ء
محمد بخش صاحب ۱۶۱ ے
محمد اسحٰق صاحب ۲۰۰۳ ے
مولوی نور محمد صاحب ۱۹۴۷ ع
محمد حسین صاحب ۱۲۴۲ ع
رحیم بخش صاحب ۱۳۴۷ ے

۱۴ اپریل ۱۹۱۰ء
ماسٹر ضیاء اللہ صاحب ۱۳۴۲
نبی بخش صاحب ۱۸۰۵ ع

ہیرا

میرے پاس اصل ہیرا ہے جو مین نے پہاڑی علاقون سے بڑی محنت کے ساتھ مہیا کیا ہے۔ یہان بزرگان ملت نے اس ہیرے کو دیکھا اور پسند کیا اور خرید رہی ہے۔ اپنے بھائیون کو تا اطلاع ثانی پانچ روپے فی تولہ کے حساب سے دونگا۔ اگر کوئی صاحب یہ ثابت کر دے کہ یہ ہیرا نہین تو مین قیمت بھی واپس دے دونگا۔ راستی کے قدردان اسے خرید فرماوین میرے پاس سے۔

احمد نور - مہاجر - کابلی از قادیان ضلع گورداسپور

مجموعہ فتاوی احمدیہ کی خاص رعایت

یہ وہی مفید عام فقہ احمدی کی کتاب ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زبان و قلم سے نکلی ہے۔ جسکی فہرست مضامین اخبار الحکم ۲۶ جنوری و بدر مورخہ ۲۰ جنوری ۱۹۱۰ء شائع ہو چکی ہے ہر احمدی کے پاس ہونی چاہئیے۔ قیمت ایک نسخہ کامل یعنی ہر سہ جلد عہ اور محصول ۳ر ہے۔ لیکن اگر چار نسخہ کامل خرید نیوالون کو محصول معاف ہے اور چہارم نسخہ کامل کے خریدارون کو محصول بھی معاف اور تیسری جلد مجموعہ فتاوے احمدیہ کی ہر ایک ایسے خریدار کو مفت ملیگی۔ مجموعہ فتاوی احمدیہ کے ملنے کا پتہ

مولوی محمد فضل خان احمدی ڈاکخانہ و مقام چنگا بنگیال
تحصیل گوجرخان ضلع راولپنڈی پنجاب

مفصلہ ذیل کتب دفتر بدر ایجنسی سے خرید فرمائیں

ظہور المسیح یہ کتاب ۱۴۰ صفحے حجم کی قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل آف گولیکی نے تصنیف کی ہے جسمین مسیح موسوی کی وفات اور مسیح محمدی کی صداقت کو دلائل عقلیہ و نقلیہ سے ثابت کیا گیا ہے اور مخالف کتابوں مثل سیف چشتیائی وغیرہ کو زیر نظر رکھ لیا گیا ہے اور بطور ضمیمہ وعد اللہ الذین اٰمنوا منکم پر لطیف تفسیر لکھی ہے جسمین سے سن ظہور المسیح بھی نکال دیا ہے۔ قیمت ۸ر بہت جلد منگائیے۔

درثمین مصنفہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ حضرت اقدس کی آج تک نظمین اس مین مندرج ہین اور ایسے طرق سے چھاپی گئی ہے کہ آئندہ جو نظمین طبع ہون وہ بھی اس کے ساتھ شامل ہو سکین گی۔ قیمت مجلد ۱۰ر غیر مجلد ۶ر

غلامی اور عصمت انبیاء ریویو آف ریلیجنز کے متفرق مضامین کو شیخ احمد الدین صاحب پنشنر سابق ہیڈ نقشہ نویس پشاور نے با اجازت صدر انجمن احمدیہ قادیان بہت عمدہ چھپوا کر اس کارخانہ مین برائے فروخت ارسال کئے ہین۔ متفرق مضامین کو یکجائی طور پر بہت عمدگی سے جمع کیا گیا ہے۔ قیمت غلامی ۳ر عصمت انبیاء ۷ر

شری نہہ کلنک درشن کلنکی اوتار کے ظہور کے بارہ مین یہ کتاب شیخ عبدالصمد صاحب ساکن سنور (پٹیالہ) نے تالیف کی ہے نہایت عمدہ پسندیدہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام یہ رسالہ ہے جسمین آپ کی صداقت بہ دلائل و براہین ثابت کی گئی ہے۔ حجم ۱۲۷ صفحے قیمت ۸ر احباب جلد منگوائین۔

سر الشہادتین مصنفہ مولانا مولوی محمد احسن صاحب فاضل امروہوی۔ سورہ یٰسین سے پیشگوئی کے رنگ مین صاحبزادہ عبداللطیف صاحب رضی اللہ عنہ

ایک سچی شہادت

دماغی کامون کی کثرت کی وجہ سے پانچ سال سے میرا دماغ بہت ضعیف ہوگیا تھا اور قوت حافظہ مین فرق آنے لگا تھا۔ طبیعت مین تکان معلوم ہوتا تھا اور کمزوری اعصاب کیوجہ سے مجھے یہ بھی خشک ہوگیا تھا کہ میری باہن طرف کے کل اعضاء کمزور ہوتے جاتے ہین انگریزی اور یونانی علاج مختلف اطباء سے کئے گئے لیکن بہت کم فائدہ مند ہوا یا عارضی فائدہ ہوا۔ آخر کار حکیم منشی محمد دین صاحب کی حبوب مقوی کا استعمال شروع کیا اور اس وقت بھی وقتاً فوقتاً استعمال کرتا ہون ان گولیون کے استعمال سے میری کل شکایات مندرجہ بالا رفع ہوگئین میری تجربہ مین ان گولیون کے استعمال زیادہ مقوی دوائی نہین آئی میری تحریک پر بہت سے دوستون نے ان گولیون کا استعمال اور ایسا ہی مفید پایا جیسے کہ مین نے۔ مین حکیم منشی محمد دین صاحب کا ازحد مشکور ہون کہ اونہون نے مجھے ایسی دوائی دی۔ راقم محبوب عالم ممبر مال کونسل دربار ٹونک (راجپوتانہ) سابق پرنسپل اسسٹنٹ صاحب ریونیو کمشنر سرحدی صوبہ پشاور۔ ناظرین یہ ہے وہ شہادت جو گورنمنٹ عالیہ کا ایک معزز افسر اپنے ذاتی تجربہ کے بعد

حبوب مقوی

کیمتعلق دے رہا ہے یہ گولیان تمام عصبی نظام پر ازحد مفید اثر کرتی ہین اور اعضائے رئیسہ دل و دماغ اور معدہ کے حق مین بلا مبالغہ اکسیر کا حکم رکھتی ہین جن لوگون کے دل و دماغ مطالعہ کتب یا دیگر امور متعلقہ خوض و فکر مثلاً کاروبار عدالت حساب وغیرہ کیوجہ سے کمزور ہوگئے ہون اور تھوڑا سا کام کرنے پر اکتا جاتے ہون انشاء اللہ ان گولیون کے استعمال سے یہ تمام ضعف دور ہوکر آئندہ کیلئے گھنٹون کا کام کرنیکی طاقت پیدا ہوجائیگی یاد رہے کہ ہر قسم کی قوت یا کمزوری نظام عصبی کی حالت کے ہی ماتحت ہوتی ہے۔ قیمت فی سینکڑہ للعہ ر بیس گولی ایک روپیہ عمر علاوہ برین اور کئی امراض نہانی اور ظاہری کی نہایت مجرب اور مفید ادویہ مل سکتی ہین انکی جملہ سرمہ عجیب مدسند۔ جالا پھول خارش چشم و دھند آنکھون سے جاری رہنا سرخ پن اور ضعیف بصارت کیلئے بے نظیر ہے۔ قیمت فی تولہ عہ۔ دوائی سوزاک کہنہ یعنی ترجفی بکس عا۔ سفوف جریان و رہ ہفتہ کیلئے عہ۔ سفوف مفرح ۸ منم۔ دیر ینہ فتور ہضم جسمین ترش ڈکار آتے اور گاہ گاہ بخار محسوس ہوتا طبیعت بیکل اور بے چین اور کاہل رہتی ہو پشت پہلو اور فم معدہ مین گاہ گاہ سوزش ہوتی ہو اور نیند اچھی طرح سے نہ آتی ہو ان تمام شکایات کے لئے یہ سفوف اکسیر کا حکم رکھتی ہو قیمت فی بکس عمر۔ پتہ خوشخط بمع حالات مفصل عمر نام اور ڈاکخانہ درج ہون۔

المشتہر - حکیم محمد دین